شرائط نیلام پھل باغ کنو، مسمی، فروٹر وغیرہ برائے عرصہ تین سال

1۔ پھل باغ کنو، مسمی، فروٹر، امرود وغیرہ جہاں ہے جیسے ہے کی بنیاد پر نیلام عام کیا جائے گا۔

2۔ ہر بولی دہندہ بولی دینے سے قبل باغ ملاحظہ کر سکتا ہے بعد میں کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔

3۔ پھل باغ کی آخری بولی کی حتمی منظوری جناب سینئر مینیجر لائیوسٹاک فارم کی منظوری سے مشروط ہے۔

4۔ ہر بولی دہندہ کو مبلغ۔ 50,000 روپے سیکورٹی بطور زرضمانت جمع کرانا ہوں گے۔ جو کہ ناکام بولی دہندہ کو موقع پر واپس کر دیئے جائیں گے۔ اور کامیاب بولی دہندہ کو آئندہ ہر سال کے لیئے دو لاکھ روپے سیکورٹی باغ کی منظوری کے بعد جمع کرانا ہوں گے۔

5۔ بولی کل باغ 38 ایکڑ رقبے کے پھل کی اکٹھی ہوگی۔

6۔ کامیاب بولی دہندہ کل رقم کا چوتھائی حصہ علاوہ زرضمانت حتمی منظوری کے تین دن کے اندر جمع کرانے کا پابند ہوگا۔

7۔ باقی رقم کی ادائیگی درج ذیل شیڈول کے مطابق ہوگی۔

i۔ پھل کی تڑائی شروع کرنے سے قبل کل رقم کی ایک چوتھائی (دوسری قسط) ادا کرنا ہوگی۔

ii۔ ایک چوتھائی پھل کی تڑائی (چنائی) کے بعد ایک چوتھائی (تیسری قسط) ادا کرنا ہوگی۔

iii۔ کل باغ کی آدھی تڑائی (چنائی) کے بعد چوتھی قسط بقایا رقم جمع کرانا ہوگی۔ درج بالا شیڈول کے مطابق رقم کی عدم ادائیگی پر فارم انتظامیہ کو حق حاصل ہوگا کہ پھل نہ توڑنے دیا جائے اور رقم بحق سرکار ضبط کر لی جائے۔

8۔ کل رقم پر 10% انکم ٹیکس / سیلز ٹیکس گورنمنٹ کے مروجہ قانون کے مطابق نافذ العمل ہوگا اسکے علاوہ بولی کے بعد حکومت کی طرف سے کوئی بھی اور کسی بھی وقت عائد ٹیکس بذمہ بولی دہندہ ہوگا۔

9۔ کامیاب بولی دہندگان پودوں کو کسی قسم کا نقصان نہ پہنچائے گا۔ باغ میں سبزی یا دیگر فصل کاشت کی جا سکتی ہے۔

10۔ باغ میں کسی قسم کے جانور بھی رکھنے کی اجازت نہ ہوگی۔ اور نہ ہی جانور چرانے کی اجازت ہوگی خلاف ورزی کرنے کی صورت میں قانونی کاروائی عمل میں لائی جائے گی۔ اور جمع شدہ رقم بحق سرکار ضبط کر کے ٹھیکہ منسوخ بھی کیا جا سکتا ہے۔

11۔ بوجہ موسمی حالات اور ناگہانی، قدرتی آفات یا کسی بیماری / حشرات سے پھل کو نقصان پہنچنے پر انتظامیہ ذمہ دار نہ ہوگی۔

12۔ باغ پر ہونے والے ہر قسم کے اخراجات ہل، گوڈی، نگرانی، کھاد، ادویات وغیرہ بذمہ خریدار ہوگا۔

13۔ کامیاب بولی دہندہ کو باغ، کنو، فروٹر، مسمی، مٹھے وغیرہ کا رقبہ پانچ سال پورے ہونے پر خالی کرنا ہوگا۔ کسی قسم کی تاخیر پر تحریری اجازت پہلے حاصل کرنا ہوگی۔ دو ماہ سے زائد تاخیر کی کسی صورت اجازت نہیں دی جائے گی۔

14۔ باغ کے رقبے کو باغ حصہ فارم رقبہ کی مناسبت سے نہری پانی مہیا کیا جائے گا۔ فارم کے حصہ میں دو دن کا پانی ہے کسی ایک دن کا پانی حاصل کیا جا سکتا ہے۔

15۔ کامیاب بولی دہندہ کو کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی مہیا کرنا ہوگی۔

16۔ کامیاب بولی دہندہ باغ کو کسی دوسری پارٹی کو فروخت نہیں کرے گا۔ کسی پارٹی کو باغ فروخت کرنے کی صورت میں خریدار کو سال بھر کی تمام رقم یکمشت ادا کرنا ہوگی اور فارم انتظامیہ کو تحریری طور پر پہلے سے آگاہ کیا جائے گا اور ٹھیکہ دار سے معاہدے کی کاپی بھی مہیا کرنی ہوگی۔

17۔ اگر کسی پروجیکٹ یا کسی وجہ سے گورنمنٹ معاہدے کو ختم کرنا چاہتی ہو تو پھل تڑائی کے بعد معاہدہ ختم کیا جا سکتا ہے اور اس کیلئے سرکار کم از کم دو ماہ پہلے نوٹس جاری کرنے کی پابند ہوگی اور کسی قسم کے ہرجانے کی ذمہ دار نہ ہوگی۔

18۔ ہر سال ٹھیکہ کی کل رقم کا % 10 کے حساب سے ٹھیکہ بڑھا دیا جائے گا۔

19۔ باغ کو ٹیکوں یا جھونپڑی وغیرہ کے لیے لکڑی فراہم نہیں کی جائے گی۔ خریدار خود انتظام کرے گا۔

20۔ باغ میں دیگر ایسی فصلیں بھی کاشت کی جا سکتی ہیں جو باغ میں موجود پودوں کو نقصان نہ پہنچائیں۔

21۔ کسی بھی شرط کی خلاف ورزی پر بولی کینسل کر دی جائے گی۔ اور جمع شدہ رقم بمع زرضمانت بحق سرکار ضبط کر لی جائے گی۔

22۔ اختلاف رائے کی صورت میں جنرل مینیجر فارم کا فیصلہ آخری اور حتمی ہوگا جس کی خلاف کسی بھی قسم کی قانونی وعدالتی چارہ جوئی نہ کی جا سکے گی۔